روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 جون 2007ء 16 جمادی الاول 1428 ہجری 2 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 122

میرے قریب متقی ہوں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

چاہئے کہ نماز کے وقت تم میں سے میرے قریب صاحب عقل اور متقی لوگ کھڑے ہوں پھر وہ جوان کے قریب تر ہیں اور پھر وہ جوان کے قریب ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلٰوة باب تسوية الصفوف حديث نمبر655)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں جو ظالم لنفسہ کہلاتے ہیں ان کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ خواہش نفس ان پر غالب ہوتی ہے اور وہ گویا پنجۂ نفس میں گرفتار ہوتے ہیں۔ دوم وہ لوگ ہیں جو مقتصد یعنی میانہ رو کہلاتے ہیں۔ یعنی کبھی نفس ان پر غالب ہوجاتا ہے اور کبھی وہ نفس پر غالب ہوجاتے ہیں اور پہلی حالت سے نکل چکے ہوتے ہیں، لیکن تیسرا گروہ ان لوگوں کا ہوتا ہے جو پنجہ نفس سے کلی رہائی پالیتے ہیں اور سابق بالخیرات کہلاتے ہیں۔ یعنی نیکی کرنے میں سب سے سبقت لے جاتے ہیں اور وہ محض خدا ہی کے لئے ہوجاتے ہیں۔ ان میں علمی اور عملی قوت آجاتی ہے۔ ایسے لوگ خدمت دین کے لئے مفید اور کارآمد ہوتے ہیں۔ اس قانون کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ نے بعض کا حکم دیا۔ کیونکہ کل کے کُل تو اس مقصد کے لئے تیار نہیں ہوسکتے تھے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کا قانون قدرت ہے کہ بعض لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو تجارت، زراعت یا ملازمت کریں اور ایسے بھی ہونے چاہئیں جو (دعوت الی اللہ) کرنے والے ہوں تاکہ قوم آئندہ ٹھوکروں سے بچ جاوے۔

یہ یاد رکھو کہ جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہوتی ہے اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا اسے بھول جاتے ہیں۔ جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا اور اس میں فسق وفجور اور ہر قسم کی بدکرداری شروع ہوجاتی ہے اور آخر اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم کو ہلاک کردیتا ہے کیونکہ تقویٰ اور خداترسی علم سے پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ـ) (فاطر:29) یعنی اللہ تعالیٰ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو عالم ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی علم خشیت اللہ کو پیدا کردیتا ہے اور خدا تعالیٰ نے علم کو تقویٰ سے وابستہ کیا ہے کہ جو شخص پورے طور پر عالم ہوگا اس میں ضرور خشية الله پیدا ہوگی۔ علم سے مراد میری دانست میں علم القرآن ہے۔ اس سے فلسفہ، سائنس یا اور علوم مروجہ مراد نہیں کیونکہ ان کے حصول کے لئے تقویٰ اور نیکی کی شرط نہیں بلکہ جیسے ایک فاسق فاجران کو سیکھ سکتا ہے ویسے ہی ایک دیندار بھی، لیکن علم القرآن بجز متقی اور دیندار کے کسی دوسرے کو دیا ہی نہیں جاتا۔ پس اس جگہ علم سے مراد علم القرآن ہی ہے جس سے تقویٰ اور خشیت پیدا ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 599)

درخواست دعا

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ کا اپنڈکس کا آپریشن 31 مئی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدا کے فضل سے کامیابی سے ہوا ہے تاہم بعد کی پیچیدگیوں اور صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ 2007ء

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج ہو اور مکمل پتہ درج ہو۔

واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

داخلہ کیلئے انٹرویو میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کردیا جائے گا۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے سلسلہ میں معلومات حاصل کرنے کیلئے حسب ذیل فون نمبر اور فیکس پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

فضل الٰہی

تاریک رُتیں ہم جھیل گئے تم صبحِ فروزاں دیکھو گے
ہم خاک ہوئے اور کھاد بنے تم رنگِ بہاراں دیکھو گے

ہم تھوڑے ہیں کمزور بھی ہیں پر سر پہ طاقت والا ہے
ہم جیتے ہیں ہم جیتیں گے تم رحمت رحماں دیکھو گے

وہ لفظ جو کہنے سننے پر ہم آج ہوئے ہیں زندانی
خود لطف سے چسکے لے لے کر بولیں گے یہ ناداں دیکھو گے

ہم نے تو ترے ہی لفظوں کا رس چوس کے شہد بنایا ہے
یہ چاشنی پھیلے گی ہر سُو تم اے میرے سلطاں دیکھو گے

زنجیر و رسن کب روک سکے حق گوئی سے دیوانوں کو
ہر ضرب پہ ذات باری پر بڑھتا ہوا ایماں دیکھو گے

اس رخ کی طرف تم رخ تو کرو اس ہاتھ میں اپنا ہاتھ تو دو
پھر فضل الٰہی سے خود کو بدلا ہوا انساں دیکھو گے

ا۔ب۔ناصر

نکاح

مکرم منصور احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محمد ندیم صاحب ولد مکرم محمد شفیع صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ کے نکاح کا اعلان مکرمہ شازیہ ثمرین صاحبہ بنت مکرم محمد یونس صاحب مرحوم والٹن روڈ لاہور کینٹ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور نے مورخہ 18 مئی 2007ء کو نماز جمعہ کے موقع پر دارالذکر میں کیا۔ مکرم محمد ندیم صاحب اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں اور مکرمہ شازیہ ثمرین صاحبہ حضرت بابا کرم الٰہی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں جو رفقاء 313 میں سے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث برکت بنائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ (آمین)

درخواست دعا

مکرم جواد احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم مظفر عالم صاحب ابن ڈاکٹر منظور احمد صاحب بھیروی سیمنٹ فیکٹری میں کام کرتے ہوئے مع ایک ہیلپر جل گئے ہیں اور PAF ہسپتال واہ کینٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ محض اپنے فضل سے دونوں احباب کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ مورخہ 29 مئی 2007ء کو ایوان ناصر میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس بابرکت تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد محترم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے مقام خلافت اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے برکات خلافت کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ اور صدر مجلس نے اختتامی خطاب کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

تقریب شادی

مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ درانہ نرگس صاحبہ کی شادی مکرم مبشر احمد صاحب زاہد مربی سلسلہ ابن مکرم عطاء اللہ خان صاحب آف بھابڑا ضلع سرگودھا کے ساتھ طے پائی۔ اسی طرح خاکسار کی بھتیجی مکرمہ نادیہ سحر صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد درانی صاحب کارکن دفتر وقف جدید کی شادی مکرم امجد محمود طاہر صاحب ابن مکرم عبدالقدیر صاحب مرحوم آف گلشن بشیر سرگودھا کے ساتھ طے پائی۔ مورخہ 25۔ اپریل 2007ء کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دونوں نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ دونوں بچیاں محترم مولوی محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید کی پوتیاں ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ورحیم محض اپنے فضل سے ان رشتوں کو دونوں خاندانوں اور عالم احمدیت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے ان کے گھروں کو خوشیوں، محبتوں اور الفتوں کا گہوارہ بنادے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم لیاقت علی صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا محمد حارث بعمر 6 ماہ گزشتہ ایک ماہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بوجہ قے اسہال داخل ہے۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہورہا۔ احباب کرام سے بچہ کی معجزانہ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم مسعود احمد شاہد صاحب وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11۔ اپریل 2007ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے توصیف احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منظور احمد صاحب مرحوم آف چاہ شیخ واہ دنیاپور کا پوتا اور مکرم محمد صدیق صاحب دارالیمن غربی کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 24 مئی 2007ء کو محترمہ رضیہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد سعید بھٹی صاحب آف چک نمبر 433/TDA دھوری اڈہ ضلع لیہ 35 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ 25 مئی 2007ء کو مرحومہ کی نماز جنازہ محترم تنویر احمد صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم عبدالرحمٰن صاحب بھٹی کی بیٹی اور محترم ثناء اللہ صاحب صدر جماعت 433/TDA کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ دو بچیاں سوگوار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ندیم احمد خان صاحب جوئیہ اور ان کی اہلیہ مکرمہ ڈاکٹر وجیہہ ناصر خان صاحبہ حال مقیم جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم کو مورخہ 6 مئی 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ثمر خان عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد ظفراللہ خان صاحب جوئیہ ابن مکرم رائے شمشیر خان صاحب جوئیہ مرحوم حال مقیم جرمنی کا پوتا اور مکرم ناصر احمد صاحب جوئیہ ابن مکرم رائے محمد عبداللہ صاحب جوئیہ مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک خادم دین ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ڈاکٹر عبدالسلام کی بے مثال لیاقت اور خدمات کے بارہ میں

وطن عزیز کے تین مقتدر اور ممتاز سائنسدانوں کا شاندار و برملا تذکرہ

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

ڈاکٹر عبدالسلام وطن عزیز کے وہ خوش قسمت اور کامگار سپوت ہیں جنہوں نے سائنس کے میدان میں اپنی عظیم کامیابیوں اور انتھک کوششوں سے ایک طرف عالمی شہرت یافتہ نوبیل پرائز حاصل کیا تو دوسری طرف اپنی انتھک اور شاندار سائنسی خدمات کی بدولت تیسری دنیا اور خاص طور پر پاکستان کو سائنس کے میدان میں اعلیٰ ترقی کی منزلوں کی طرف لے گئے۔ یہ ایک المیہ ہے کہ پاکستان کی مختلف حکومتوں کی جانب سے اکثر و بیشتر ڈاکٹر سلام صاحب کی قابلیت اور بے لوث جذبہ خدمت سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا گیا لیکن جہاں تک پاکستان کے چوٹی کے سائنسی عمائدین اور ماضی میں ڈاکٹر سلام کے لائق و فائق شاگرد سائنسدانوں کا تعلق ہے تو ان حضرات نے اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر ڈاکٹر صاحب کی بے مثال لیاقت اور شاندار خدمات کا کھل کر اعتراف و تذکرہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں آج کی نشست میں ہم وطن عزیز کے تین ایسے عظیم اور مقتدر سائنسدانوں کے مستند بیانات ہدیہ قارئین کرتے ہیں جو مختلف اوقات میں ملک کے منفرد اور عظیم الشان سائنسی ادارہ ''پاکستان اٹامک انرجی کمیشن'' (PAEC) کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔ ان تین عالی مرتبت شخصیتوں کے نام یہ ہیں۔

1۔ ڈاکٹر آئی۔ایچ عثمانی۔ جو ایوب خان کے دور میں ساٹھ کی دہائی میں PAEC کے چیئرمین مقرر ہوئے۔

2۔ ڈاکٹر منیر احمد خان۔ جو بھٹو دور میں PAEC کے چیئرمین مقرر کئے گئے۔

3۔ ڈاکٹر اشفاق احمد خان جو ڈاکٹر منیر احمد خان کے بعد PAEC کے چیئرمین بنے۔

ڈاکٹر اشفاق احمد خان کا ایک قیمتی مضمون

ڈاکٹر اشفاق احمد خان کا ایک تفصیلی مضمون بین الاقوامی شہرت یافتہ سائنسی جریدے The Nucleus کے ایک خاص شمارہ میں شائع ہوا، جو ڈاکٹر عبدالسلام کی 70 ویں سالگرہ کے موقع پر 1996ء میں شائع کیا گیا یہ مضمون اپنے حقائق اور ان کے برملا اظہار کے لحاظ سے بار بار پڑھنے کے لائق ہے۔ اس مضمون میں ڈاکٹر آئی۔ایچ عثمانی کا ذکر بھی عمدہ طریقہ سے آجائے گا۔ ڈاکٹر اشفاق احمد کے اس خصوصی مضمون کا ترجمہ محترم عاصم جمالی صاحب نے روزنامہ الفضل کے لئے کیا تھا دلی شکریہ کے ساتھ اس کے کچھ نہایت ہی اہم اقتباسات نذر قارئین کئے جاتے ہیں:

پُرجوش اور انتھک مجاہد:

تیسری دنیا کی سائنسی ترقی میں پروفیسر سلام افسانوی کردار کے حامل ہیں۔ آپ نہ صرف جانے پہچانے سائنسدان ہیں جو دنیا کی سائنسی برادری میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں بلکہ آپ ترقی پذیر دنیا میں سائنس کی ترقی کے پُرجوش نقیب اور انتھک مجاہد بھی ہیں۔ تیسری دنیا میں بنیادی تحقیق کے کاموں سے گہری لگن سلام صاحب کی اس خواہش سے بھی وابستہ ہے کہ ٹیکنالوجی کی سائنسی بنیاد کو ترقی دی جائے۔

اقوام متحدہ کی پہلی ایٹمی توانائی کانفرنس میں بھرپور شرکت:

آج جو سائنسی علوم پاکستان میں موجود ہیں ان کی تعمیر میں پروفیسر سلام کا بہت بڑا حصہ ہے۔ پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترویج میں آپ کا فعال کردار 1955ء سے ہے جبکہ آپ کو ایک پاکستانی وفد میں شامل کیا گیا تھا جو اقوام متحدہ کی پہلی ایٹمی توانائی کے پُرامن استعمال کی کانفرنس منعقدہ جنیوا میں شرکت کررہا تھا۔ پروفیسر سلام اس وفد کے سب سے زیادہ مستعد رکن تھے جنہوں نے کانفرنس میں بغور سائنسی سیکرٹری کام کیا۔ اس وقت بھی پاکستان میں ایٹمی توانائی کے پُرامن استعمال کا نصب العین سلام کو بہت عزیز تھا۔ آپ نے پاکستانی وفد پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں ایٹمی توانائی کی ترقی کے تجویز کردہ منصوبہ کے ساتھ جنیوا جائے ...... یہ اس کانفرنس میں شرکت کے بعد ہی ممکن ہوا کہ پاکستانی وفد نے حکومت پاکستان کو ایک مفصل رپورٹ پیش کی جس میں کہا گیا کہ پاکستان میں ایٹمی توانائی کا ایک انسٹیٹیوٹ قائم کیا جائے۔ ایک تحقیقاتی ری ایکٹر کی تعمیر کی جائے اور تجربہ گاہیں قائم کی جائیں جن میں ایٹمی آئسوٹوپس (Isotopes) تیار کئے جائیں اور ان کا استعمال زراعت، طب اور صحت کے شعبوں میں کیا جائے۔ یہ بھی تجویز کیا گیا کہ فوری طور پر ریسرچ ری ایکٹر کی تنصیب کی جائے اور پاکستان اس امر کی منصوبہ بندی شروع کرے کہ اسے ایٹمی (Nuclear) پاور پلانٹ لگانا ہے''۔

پروفیسر سلام کو صدر ایوب خان کا شاندار خراج تحسین:

پروفیسر سلام 1958ء میں پہلی بار کراچی میں پاکستان سائنس کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر صدر ایوب خان سے ملے یہی وہ موقع تھا جب صدر موصوف نے پروفیسر سلام سے کہا کہ وہ حکومت پاکستان کو سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلقہ امور کے بارے میں مشورہ دیں۔ ایک ہی سال بعد پروفیسر سلام ایجوکیشن کمیشن سے بطور مشیر وابستہ ہو گئے اور سائنس کمیشن میں بھی ایک ممبر کے طور پر سائنس کمیشن کے پہلے افتتاحی اجلاس میں 4/اگست 1959ء کو صدر ایوب خان نے آپ کو ان الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔

''آخر میں، میں اس امر کے اظہار سے رک نہیں سکتا کہ میں پروفیسر عبدالسلام کو اپنے درمیان پاکر کس قدر خوش ہوں۔ پروفیسر صاحب نے سائنس کے شعبہ میں اتنی چھوٹی عمر میں (اس وقت پروفیسر سلام کی عمر 33 سال تھی۔ ناقل) جن بلندیوں کو حاصل کیا ہے وہ ہمارے لئے قابل فخر اور لائق تقلید ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کی سائنس کمیشن سے وابستگی اس کمیشن کی سفارشات میں وزن اور وقار کا باعث بنے گی''۔

ڈاکٹر آئی۔ایچ عثمانی کو اٹامک انرجی کمیشن میں کون لایا؟:

ڈاکٹر سلام کی انتہائی اہم خدمت اٹامک انرجی کمیشن میں ڈاکٹر آئی۔ایچ عثمانی کو بطور ممبر شامل کرنا تھا جو بعد میں اس ادارہ کے چیئرمین بنے۔ ڈاکٹر عثمانی نے ابھی گورنمنٹ آف پاکستان میں جائنٹ سیکرٹری کا عہدہ سنبھالا ہی تھا جس میں آپ معدنیاتی ترقی، معدنیاتی سروے کے شعبہ کے سربراہ تھے۔ پروفیسر سلام نے فوری طور پر محسوس کیا کہ ڈاکٹر عثمانی اس کام کے لئے نہایت موزوں ہیں کہ وہ پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے کام کی نگرانی کریں۔ چند دن بعد جب صدر ایوب خان اور وزیر خزانہ شعیب کو پروفیسر سلام سے ملنے کا اتفاق ہوا تو انہوں نے اٹامک انرجی کمیشن کے سربراہ کے لئے موزوں ترین آدمی کے چناؤ کے لئے سفارش کردی۔ ڈاکٹر عثمانی کو اٹامک انرجی کمیشن میں بطور ممبر کے تعینات کر دیا گیا۔ اس مدبرانہ حکمت عملی کے ساتھ کہ وہ ڈاکٹر نذیر احمد کی سبکدوشی کے بعد بطور چیئرمین کام سنبھالیں گے۔

ڈاکٹر عثمانی کے بطور چیئرمین کاموں میں سے پہلا کام یہ منصوبہ تھا کہ تقریباً پانچ سو طبیعات دان، حساب دان، صحت کے سائنسدان اور ماہرین بیالوجی کو ملک سے باہر بھیجا جائے۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے عثمانی کی نہ صرف اس منصوبہ کے بنانے میں مدد کی بلکہ اسے عملی جامہ پہنانے میں اس طرح مدد کی کہ ان سائنسدانوں اور انجینئروں کو امریکہ اور برطانیہ کے بہترین تعلیمی اداروں میں کھپایا۔

سپارکو کے بانی چیئرمین:

پاکستان کو خلائی عہد (Space Age) کی طرف راغب کرنے میں پروفیسر سلام کا معتدبہ حصہ تھا۔ آپ کی تجویز تھی (جس میں ڈاکٹر عثمانی بھی شامل تھے) کہ ایسی کمیٹی بنائی جائے جو خلاء اور بالائی ماحول پر غور و فکر کرے اس کی منظوری گورنمنٹ نے 1961ء میں دی۔ 7 جون 1963ء کو PAEC (پاکستان اٹامک انرجی کمیشن) کے سائنسدانوں اور ماہرین ٹیکنالوجی کی ایک ٹیم نے دو مرحلوں پر مشتمل ایک موسمیاتی سیارے (رہبر I) کو سون میانی راکٹ رینج سے چھوڑا جو کراچی کے مغرب میں پینتیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ اسی سال 11 جون کو رہبر II کو فضا میں چھوڑا گیا اس پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں پاکستان سپیس اینڈ اپر اٹمسفیئر ریسرچ کمپنی (سپارکو) نے کام کیا جس کے چیئرمین پروفیسر سلام تھے۔ سپارکو اب ایک وسیع اختیارات کا مکمل ادارہ ہے اور خلائی ٹیکنالوجی کے پُرامن استعمال کے امور کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں سرگرم عمل ہے''۔

PINSTECH کا قیام اور پہلا پاور پلانٹ

پروفیسر سلام نے ڈاکٹر عثمانی کے PINSTECH (پاکستان انسٹیٹیوٹ فار نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی) کو قائم کرنے میں بھرپور حصہ لیا۔ اس طرح پاکستان کے پہلے پاور پلانٹ Kanopp کی تنصیب میں بھی آپ PINSTECH کے موجودہ مقام کے انتخاب میں ذاتی طور پر مصروف رہے جو عزت آپ کو پاکستان اٹامک انرجی کمیشن میں حاصل تھی وہ اس بات سے عیاں ہے کہ ڈاکٹر عثمانی نے ہمیشہ پروفیسر سلام سے درخواست کی کہ وہ کمیشن کی میٹنگز کی صدارت کریں جو بالعموم چیئرمین کی زیر صدارت منعقد ہوتی ہیں''۔

منیر احمد خان کے دور میں رہنمائی اور خدمات کا تسلسل:

دسمبر 1971ء میں ذوالفقار علی بھٹو صدر پاکستان کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ڈاکٹر سلام کی عالمی مقبولیت کے پیش نظر بھٹو نے فیصلہ کیا کہ ڈاکٹر سلام گورنمنٹ کے سائنسی مشیر اعلیٰ کے طور پر کام کرتے رہیں گے تاہم یہ فیصلہ کیا گیا کہ ڈاکٹر عثمانی کی بجائے منیر احمد خان PAEC (پاکستان اٹامک انرجی کمیشن) کے چیئرمین ہوں گے۔ پروفیسر سلام نے منیر احمد خان کی تعیناتی کے بعد بھی PAEC سے اپنی سرگرم وابستگی برقرار رکھی اور کمیشن کی اس کے بہت سے کاموں میں رہنمائی کی۔ آپ ہی کے مشورے پر نیوریٹیکل فزکس

کے مشہور ماہر پروفیسر ریاض الدین کو کمیشن کا ٹیکنیکی ممبر منتخب کیا گیا۔ نتھیا گلی کے موسم گرما کے کالجوں کا سلسلہ جو 1976ء سے جاری ہے یہ بھی پروفیسر سلام صاحب کا ہی خیال تھا۔

اسلامی سربراہی کانفرنس میں سائنس فاؤنڈیشن کی تجویز

پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس منعقدہ لاہور کے موقع پر اسلامی ممالک کی ایک فاؤنڈیشن قائم کرنے کی تجویز ڈاکٹر سلام ہی نے پیش کی جس کے مقاصد میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا فروغ تھا۔

(مضمون از ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر اشفاق احمد مطبوعہ The Nucleus 1996ء)

شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

تیشے بغیر عزم و ہنر کے کمال سے
ہم نے پہاڑ کاٹ کے رستے بنا دیئے

اب ڈاکٹر منیر احمد خان کے بیان کردہ حقائق پڑھئے

وطن عزیز کے نامور سائنسدان ڈاکٹر منیر احمد خان (سابق چیئرمین اٹامک انرجی کمیشن) کے مضمون مطبوعہ روزنامہ 'آجکل' (مورخہ 30 نومبر 1996ء کے چند حقیقت افروز اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر منیر احمد خان تحریر کرتے ہیں:۔

پاکستان کے سب سے بڑے سائنسدان

بہت کم پاکستانیوں نے پروفیسر عبدالسلام کی طرح پاکستان کا وقار بڑھایا ہے۔ وہ نہ صرف پاکستان کے سب سے بڑے سائنسدان تھے بلکہ شاید اس صدی کے دوران مسلم ممالک میں پیدا ہونے والے عظیم ترین سائنسدان بھی تھے۔

بیشمار سائنسدانوں کی اعلیٰ تربیت

سائنس کی دنیا کے لئے عبدالسلام ہمارا دریچہ تھا کیونکہ تمام دنیا کے عظیم ترین سائنسدان ان کا احترام کرتے تھے۔ انہوں نے دنیا کے اعلیٰ ترین اداروں اور یونیورسٹیوں میں تیسری دنیا کے سائنسدانوں کو مواقع مہیا کئے۔ نیوریٹیکل فزکس میں ان کی نمایاں خدمات کے علاوہ جس کے لئے انہیں نوبیل انعام (Noble Prize) ملا ان کا سب سے بڑا ورثہ یہ ہے کہ انہوں نے تیسری دنیا کے لئے سائنسدانوں کی ایک کثیر تعداد کو تربیت دی۔ پروفیسر عبدالسلام نے پاکستان میں سائنس کی ترقی کے لئے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں اور چودہ سال تک پی اے ای سی PAEC (پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ناقل) کے رکن رہے۔ وہ اس کے قیام ہی سے اس کی رہنمائی کرتے رہے۔ انہوں نے ہی اس کے لئے عمارت تعمیر کرنے کے مقام کا تعین کیا اور حکومت کو قائل کیا کہ وہ سائنسدانوں کو تربیت دے۔ انہیں بیرون ملک بھیجے۔ انہوں نے نئے سائنسدانوں کو یونیورسٹیوں اور لیبارٹریوں میں جگہ دلوائی۔ انہوں نے پاکستان میں سیم اور تھور کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایوب خان کو امریکہ سے مدد لینے کا مشورہ دیا جس کے بعد ریوے مشن قائم ہوا۔ 1960ء کی دہائی میں مجھے ڈاکٹر عبدالسلام کے ساتھ نیوکلیئر فیول پروسیسنگ (Nuclear Fuel Processing) کے قیام کے لئے تجاویز پیش کرنے کا موقع ملا۔ ایوب خان نے معاشی بنیادوں پر اس منصوبے کو ترک کر دیا۔ اس طرح تیس سال قبل پاکستان نے اس اہم ترین ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے کا موقع گنوا دیا جب وہ انتہائی سستی قیمت پر بلا روک ٹوک حاصل ہو سکتی تھی''۔

اول و آخر پاکستانی:

جب 1979ء میں انہوں نے نوبیل انعام حاصل کیا تو اس کے فوراً بعد اندرا گاندھی نے انہیں بھارت کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ سب سے پہلے پاکستان جانا چاہتے ہیں اور انہوں نے ریاست کے مہمان کی حیثیت سے پاکستان کا دورہ کیا۔ کئی ممالک کے سربراہان کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات تھے اور وہ سب ان کی بہت قدر کرتے تھے۔ ایک مرتبہ چین کے دورہ کے دوران مجھے بتایا گیا کہ چینی اکیڈمی نے ان کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام کیا ہے جس میں وزیراعظم شریک ہوں گے لیکن تمام پروٹوکول کو توڑتے ہوئے چین کے صدر نے بھی اس ڈنر میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

(مضمون از ڈاکٹر منیر احمد خان مطبوعہ روزنامہ ''آجکل'' لاہور مورخہ 30 نومبر 1996ء)

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

بیت احمدیہ کبونگونگوئی یوگنڈا کا افتتاح

رپورٹ: اعجاز احمد نیر صاحب مربی سلسلہ یوگنڈا

کبونگونگوئی (Kabongongoi) ضلع کپچوروا (Kapchorwa) میں واقع ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ اور یہ گاؤں یوگنڈا کے دوسرے بڑے شہر امبالے کے قریب واقع ایک خوبصورت گاؤں ہے۔ اس کے پاس ہی Sipi Falls بھی واقع ہیں۔

اس جماعت کا قیام 1991ء میں مکرم علی لیومبا صاحب (Ali Lumuba) کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچنے پر ہوا۔ مکرم کاموڈاما صاحب پہلے احمدی ہیں جنہیں بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ان کے ایک بیٹے مکرم عبدالعزیز صاحب چیمونگے (Aziz Chemonges) معلمین ٹریننگ سینٹر یوگنڈا سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مکرم مولانا سیبی ٹینگیر و محمد صاحب (Ssebetengero Muhammad) نے جماعت کی ابتدائی تربیت کی۔ بیت احمدیہ کے لئے جگہ ایک احمدی مکرم محمد چیموٹائی صاحب نے دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

ر جنوری 2007ء کا دن جماعت احمدیہ امبالے زون کی تاریخ میں بڑا اہم دن تھا۔ صبح کے وقت بیت احمدیہ کاٹے کوانہ (Katekwana) کا افتتاح کرنے کے بعد اب خدا کے فضل سے دوسرے علاقے میں بیت احمدیہ کا افتتاح ہو رہا تھا۔ اس کے لئے ایک وفد امبالے سے پہنچا جس میں مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مربی انچارج یوگنڈا، مربیان سلسلہ، نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران شامل تھے۔ جب یہ قافلہ گاؤں پہنچا تو فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔ استقبال کرنے والوں میں جماعت کے عہدیدار، حکومتی نمائندے اور غیر از جماعت احباب شامل تھے۔ بیت احمدیہ کے اردگرد کے علاقہ کو روایتی طور پر کیلے کے درختوں اور پتوں سے سجایا گیا تھا۔

استقبال کے بعد مکرم امیر صاحب نے احباب جماعت اور حکومتی نمائندوں کی موجوگی میں تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا کے ساتھ اس بیت کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب اور دیگر احباب نے بیت کے اندر نماز ظہر ادا کی۔

نماز کے بعد بیت سے ملحقہ ایک پلاٹ میں افتتاحی تقریب ہوئی جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حکومتی نمائندوں نے اپنی تقاریر میں جماعتی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں جاری رکھنے اور مزید بڑھانے کی درخواست کی۔

بعدہ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آج پھر ہم اپنی آنکھوں سے ''مَیں تیری ......کو زمین کی کناروں تک پہنچاؤں گا'' کا خدائی وعدہ پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے بیت کے مقام اور اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ اس خانہ خدا میں ہر عاشق خدا کو عبادت کی اجازت ہے۔

اس کے بعد سب نے مل کر لوکل زبان میں ایک نظم پڑھی جس سے فضا ایک بار پھر لا الہ الا اللہ کی صدا سے گونج اٹھی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس بیت کو اور اس میں عبادت کرنے والوں کو اپنی برکات سے نوازے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

25۔ ایڈولفوڈیلا ہیورٹا (Adolfo De La Huerta) (یکم جون 1920ء تا 30 نومبر 1920ء)

26۔ جنرل آلویرو آبریگون (Alvaro Obregon) (یکم دسمبر 1920ء تا 30 نومبر 1924ء)

27۔ پلوٹیرکو ایلیس کالیس (Plutarco Elias Calles) (یکم دسمبر 1920ء تا 30 نومبر 1928ء)

28۔ ایمیلیو پورٹس گل (یکم دسمبر 1928ء تا 1929ء)

29۔ پاسکوال آرٹیز روبیو (Pascual Ortiz Rubio) (1929ء تا 1932ء)

30۔ آبیلا روڈو روڈریگوئز (Abelardo Rodriguez) (1932ء تا 1934ء)

31۔ جنرل لازارو کارڈیناس (Lazaro Cardnas) (یکم دسمبر 1934ء تا 30 نومبر 1940ء)

32۔ مینوئل آویلا کاماچو (Manuel Avila Camacho) (یکم دسمبر 1940ء تا 30 نومبر 1946ء)

33۔ میجوئل آلیمان والڈیز (Miguel Aleman Valdez) (یکم دسمبر 1946ء تا 30 نومبر 1952ء)

34۔ ایڈولفو روئز کارٹینز (Adolfo Ruiz Cortines) (یکم دسمبر 1952ء تا 30 نومبر 1958ء)

35۔ ایڈولفو پیز میٹیوس (Adolfo Lopez Meteos) (یکم دسمبر 1958ء تا 30 نومبر 1964ء)

36۔ گستاو وڈیاز آرڈز (Gustavo Diaz Ordaz) (یکم دسمبر 1964ء تا 30 نومبر 1976ء)

37۔ لوئس ایشوریا آلواریز (Luis Acheverria Alvarez) (یکم دسمبر 1970ء تا 30 نومبر 1976ء)

38۔ جوزلوپیز پورٹیلو (Jose Lopez Portillo) (یکم دسمبر 1976ء تا 30 نومبر 1982ء)

39۔ میجوئل میڈرڈ ہرٹاڈو (Miguel Madrid Hertado) (یکم دسمبر 1982ء تا 30 نومبر 1988ء)

40۔ کارلوس سالیناس گارتری (Carlos Salinas Gortari) (یکم دسمبر 1988ء تا 30 نومبر 1994ء)

41۔ ارنسوزیڈیلو پونس (Ernesto Zedillo Ponce) (یکم دسمبر 1994ء تا 30 نومبر 2000ء)

42۔ وسنٹ فاکس (Vicente Fox Qaueseda) (یکم دسمبر 2000ء)

میکسیکو چاندی کی سرزمین

﴾قسط دوم آخر﴿

1866ء میں امریکہ نے فرانس پر دباؤ ڈالا کہ وہ فوری طور پر اپنی فوجیں میکسیکو سے نکال لے۔ اس امریکی دباؤ اور لبرل کی مزاحمتی تحریک سے شاہ فرانس نپولین پہلے ہی پریشان تھا۔ دوسرے یہ مہنگی جنگوں کے نتیجے میں یورپ سے دور ہو چکا تھا۔ چنانچہ مارچ 1867ء میں فرنچ فوجیں میکسیکو سے چلی گئیں تو جوآریز کی فوجوں نے دارالحکومت کی طرف پیش قدمی کی۔ اس دوران میکسملیان نے خود کو شاہی فوج کا سپریم کمانڈر قرار دے دیا لیکن اس کی چھوٹی سی فوج کو شکست ہوئی۔ جنرل پروفیریو ڈیاز کی قیادت میں ری پبلکن فوجیں میکسیکو سٹی پر قابض ہو گئیں۔

15 مئی 1867ء کو میکسملیان کو پکڑ کر معزول کر دیا گیا۔ اگلے ماہ 19 جون کو میکسملیان کو کوئریٹارو کے مقام پر پھانسی دے دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی کنزرویٹو تحریک پھوٹ پڑی۔

اگست 1867ء میں جوآریز نے میکسیکو سٹی پہنچ کر دوبارہ اقتدار سنبھال لیا۔ لبرل نے ملک کو دوبارہ متحد کیا۔ 1871ء میں جوآریز پھر صدر منتخب ہو گیا۔ 18 جولائی 1872ء کو صدر جوآریز کا انتقال ہو گیا تو میکسیکن سپریم کورٹ کے سربراہ سباسٹیان لیرڈو نے اس کی جگہ لے لی۔ جوآریز کی موت کے بعد ملک میں بغاوتوں اور انقلابات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ 1876ء میں ایک میٹیزو جنرل Profirio Diaz نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ مئی 1877ء میں یہ باقاعدہ صدر منتخب ہو گیا۔ 21 جون 1876ء کو سابقہ آمر جنرل سانتا اینا کا انتقال ہو گیا۔

ڈیاز نے کنزرویٹو کے ساتھ تعلقات بہتر بنائے۔ اس نے فوج کو ان لوگوں کے خلاف استعمال کیا جو اس کی مخالفت کر رہے تھے۔ 1880ء میں ڈیاز کا دوست جنرل مینوئل گونزالیز صدر بنا لیکن 1884ء میں ڈیاز نے اقتدار پھر حاصل کر لیا۔ اس دور میں ڈیاز نے اپنے دوستوں کو نوازا اور اپنی فوج کی مدد سے آمرانہ حکومت کی۔ بے شمار لوگ، جو اس کے حامی تھے دولت مند ہو گئے۔ اس کے دور میں ملک کی اقتصادیات نے بھی کافی ترقی کی۔ انڈسٹری نے ترقی کی لیکن لیبر یونینوں کی حوصلہ شکنی کی گئی اور ملک کی اکثر آبادی غریب رہی۔ ملک کی بہتر اقتصادی حالت نے بڑے جاگیرداروں، بزنس مینوں اور بیرونی سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچایا۔

1900ء میں میکسیکو تیل پیدا کرنے والا بڑا ملک بن گیا۔ اس عرصہ میں ڈیاز کی مخالفت میں بھی اضافہ ہوا۔ 1910ء کے صدارتی انتخابات میں ایک لبرل زمیندار فرانسسکو میڈیرو نے ڈیاز کے خلاف لڑنے کا فیصلہ کیا۔ مہم کے دوران میڈیرو ایک عوامی مقبول لیڈر بنا۔ چنانچہ ڈیاز نے اسے جیل میں ڈال دیا اور انتخابات میں خود کو صدر قرار دے دیا۔ انتخابات کے بعد میڈیرو امریکہ فرار ہو گیا۔

20 نومبر 1910ء کو میڈیرو نے بغاوت کا اعلان کر دیا۔ یہ تشدد کے خلاف تھا لیکن ڈیاز کو برطرف کرنے کا دوسرا کوئی راستہ نہ تھا۔ چنانچہ جلد ہی بغاوت پورے میکسیکو میں پھیلی۔ اس نے وفاقی فوج کو شکست دی۔ مئی 1911ء میں ڈیاز حکومت کے اعلیٰ حکام ڈیاز کو برطرف کرنے پر رضامند ہو گئے۔ چنانچہ 25 مئی کو ڈیاز استعفیٰ دے کر ملک سے فرار ہو گیا۔ اکتوبر 1911ء کے صدارتی انتخابات میں میڈیرو صدر منتخب ہو گیا۔

میڈیرو ایک قابل حکمران تھا لیکن وہ مختلف گروہوں کو قابو نہ رکھ سکا جو اس کی مخالفت کر رہے تھے۔ کچھ گروپ دوبارہ ملک میں آمریت چاہتے تھے کچھ اصلاحات کا مطالبہ کر رہے تھے لیکن میڈیرو نے ان سب کا قلع قمع کر دیا۔ 18 فروری 1913ء کو آرمی سربراہ ہیورٹا نے بغاوت برپا کر کے میکسیکو سٹی پر قبضہ کر لیا۔ ہیورٹا ڈکٹیٹر بن گیا۔ 22 فروری کو اس نے میڈیرو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ہیورٹا نے پارلیمنٹ توڑ کر آمرانہ روش اختیار کی۔

بیشتر میکسیکن باشندوں نے ہیورٹا آمریت کی حمایت کی اور امن کی خواہش ظاہر کی لیکن میڈیرو کے حامیوں نے ایک ریاستی گورنر وینوسٹیانو کارانزا کی قیادت میں حکومت کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔ امریکی صدر ووڈرو ولسن نے کارنزا کی انقلابی تحریک کی حمایت کی۔ جلد ہی خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ 1914ء میں امریکی فوجوں نے ویرا کروز پر قبضہ کر لیا۔ جلد ہی کارانزا کی فوجوں نے میکسیکو سٹی کا کنٹرول حاصل کر لیا۔ ہیورٹا سپین فرار ہو گیا۔

ہیورٹا آمریت کے خاتمے پر فاتح انقلابی لیڈروں کے درمیان اقتدار کے لئے کشمکش شروع ہو گئی۔ ان میں کارانزا کو امریکی مدد و حمایت حاصل تھی۔ کارانزا عبوری صدر بنا۔ اس کی عبوری حکومت کے خلاف دو باغی لیڈروں پانچو ویلا اور ایمیلیا نو زپاٹا نے بغاوت کر دی لیکن کارانزا انہیں شکست دینے میں کامیاب ہوا۔ 1916ء میں خانہ جنگی کے بعد کارانزا کے اختیارات تمام میکسیکو میں تسلیم کر لئے گئے۔ 2 جولائی 1915ء کو سابقہ ڈکٹیٹر ڈیاز پیرس میں انتقال کر گیا۔ کارانزا Carranzai نے نئے آئین کے لئے ایک آئینی کنونشن کا اہتمام کیا۔

5 فروری 1917ء کو نئی میکسیکن جمہوریہ کا آئین نافذ ہوا۔ اس آئین میں کارانزا کی لبرل پالیسیوں اور کچھ اصلاحات کا تحفظ کیا گیا تھا۔ کارانزا نے تعلیم، زراعت، آئل انڈسٹری اور رومن کیتھولک چرچ پر اپنا کنٹرول مضبوط کیا اور لیبر یونینوں کو قانونی حیثیت مل گئی۔ یکم مئی 1917ء کو وینوسٹیانو کارانزا نئی جمہوریہ کا پہلا صدر بنا۔ نئے آئین کے تحت ملک میں ترقی کا دور شروع ہوا۔ میکسیکو ایک ترقی یافتہ ملک بن گیا۔

کارانزا کی مدت صدارت یکم دسمبر 1920ء کو ختم ہونے والی تھی اس سے پہلے اس نے اگناسیو بونیلاس کو اپنا جانشین مقرر کر دیا لیکن اسے پہلے ہی اپریل میں تین بڑے جرنیلوں پلوٹیر کو ایلیئس، آلوریو آبریگون اور ایڈولفو ڈیلا ہیورٹا نے کارانزا کے خلاف بغاوت کر دی۔ کارانزا دارالحکومت سے فرار ہو گیا لیکن 21 مئی کو اسے

پکڑ کر قتل کر دیا گیا۔ ایڈولفوڈ یلا ہیورٹا عبوری صدر بنا۔

1920ء کے صدارتی انتخابات میں جنرل آبریون صدر منتخب ہوگیا۔ آبریگون نے فالتو زمینیں کسانوں میں تقسیم کر دیں۔ کئی سکول بنوائے اور مضبوط لیبر یونین تحریکوں کی مدد کی۔ اس نے امریکی آئل کمپنیوں کی حفاظت کا ذمہ اٹھایا تو 3 ستمبر 1923ء کو امریکہ نے اس حکومت کو تسلیم کرلیا۔ 1924ء کے صدارتی انتخابات میں آبریگون کا دوست پلوٹیر کو ایلیئس کالیس صدر منتخب ہوا۔ اس نے انقلابی پروگرام کا آغاز کیا اور اراضی اصلاحات کی حوصلہ افزائی کی اور رومن کیتھولک چرچ پر آئینی کنٹرول ختم کیا۔ چرچوں کی بندش کے خلاف متعدد بشپ اس کے خلاف رہے۔

1928ء کے صدارتی انتخابات میں آبریگون دوبارہ صدر منتخب ہوگیا لیکن 17 جولائی کو سان انجل شہر میں ایک مذہبی فساد میں اسے قتل کر دیا گیا۔ کانگریس نے ایمیلیو پورٹس گل کو عبوری صدر نامزد کیا لیکن حکومت کی اصل باگ ڈور کالیس کے ہاتھ میں تھی۔ 1929ء میں اس نے ’’قومی انقلابی پارٹی‘‘ (PNR) قائم کی۔ یہ ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت تھی اور اس میں تمام اہم سیاسی گروپ شامل تھے۔ 1929ء میں اس جماعت کی حکمرانی قائم ہوگئی۔ 1938ء میں (PNR) کو پارٹی آف میکسیکن ریولیوشن (PRM) کا نام دیا گیا۔ 1946ء میں اس کا نام تیسری دفعہ تبدیل کر کے ’’قانونی انقلابی پارٹی (PRI) رکھ دیا گیا۔ یہ پارٹی اگلے 71 برس تک ملک پر حکمران رہی۔

1928ء سے 1934ء تک کالیس تین کٹھ پتلی صدروں کے ذریعے ملک پر حکمرانی کرتا رہا۔ 1929ء میں ایک ملٹری بغاوت، جس کی قیادت گونزالوایسکو بار کر رہا تھا، کچل دی گئی۔ پاسکوال آرٹیز روبیو کو نیا صدر منتخب کیا گیا۔ یہ مدت چھ سال کر دی گئی تھی۔ 1932ء میں صدر روبیو نے کالیس کے ساتھ اختلافات کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا۔ چنانچہ کالیس کا قریبی کاروباری ساتھی آبیلارڈ وروڈ ریگوئز عبوری صدر بنا۔

1930ء کی دہائی کے شروع میں کالیس اور اس جیسے دیگر لیڈر انتہائی دولت مند ہو چکے تھے اور نئی تبدیلیوں کی مخالفت کر رہے تھے۔ نوجوان سیاستدانوں نے انقلاب کی آواز اٹھائی تو (PNR) نے سماجی اور اقتصادی اصلاحات کا چھ سالہ پروگرام نافذ کیا۔

1934ء میں جنرل لازاروکاڈیناس صدر منتخب ہوا۔ اس نے کالیس کے اختیارات کم کر کے باقی ماندہ زمینیں بھی کسانوں میں تقسیم کر دیں۔ اس کے علاوہ اس نے بیرونی ملکیتی کمپنیوں پر حکومتی کنٹرول مضبوط کیا۔ 1938ء میں آئل ورکروں کی ہڑتال کے نتیجے میں حکومت نے امریکہ اور برطانیہ کی ملکیت آئل کمپنیوں کو نیشنلائز کرلیا۔ برطانیہ ان اقدامات سے ناراض ہوا لیکن امریکی حکومت نے ان کمپنیوں پر میکسیکو کا حق تسلیم کرلیا۔

1940ء کی دہائی کے شروع میں میکسیکو کی اقتصادی حالت بہتر ہوئی۔ صدر کاماچو نے صنعت کی حوصلہ افزائی کی۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران 22 مئی 1942ء کو میکسیکو نے جاپان، جرمنی اور اٹلی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ جب ان ممالک نے میکسیکو کے دو بحری جہاز تباہ کئے۔ میکسیکو نے اپنے ایئر فورس یونٹ جاپان سے لڑائی کے لئے فلپائن روانہ کئے۔

1942ء سے 1945ء کے عرصہ جنگ کے دوران میکسیکو کی انڈسٹری نے خوب ترقی کی۔ اس نے سامان حرب اتحادیوں کو فروخت کیا۔ یہ اسلحہ ساز فیکٹریاں امریکہ کے تعاون سے میکسیکو میں لگائی گئی تھیں۔ 1945ء میں جنگ کے خاتمے پر میکسیکو کی برآمدات دوگنا ہو چکی تھیں۔ نئی فیکٹریاں قائم ہوئیں، جہاں گاڑیاں، کیمیائی اشیاء، سیمنٹ، کپڑا، الیکٹرانکس اشیاء، فولاد وغیرہ تیار ہوتے تھے۔ حکومت نے سڑکوں کے نظام اور ریلوے کو خوب ترقی دی، میکسیکو سٹی کو ایک جدید شہر بنا دیا گیا۔ میکسیکو سے امریکہ کو زرعی برآمدات میں اضافہ ہوا۔

1946ء میں میجوئل آلیمان نے میکسیکو کے صدر کا عہدہ سنبھالا۔

جولائی 1952ء کے صدارتی انتخابات میں سابقہ وزیر داخلہ کورٹینز صدر منتخب ہوگیا۔ 1958ء میں اس کی جگہ سابقہ وزیر محنت میٹیوس نے لی۔ اس سال خواتین کو پہلی بار ووٹ دینے کا حق حاصل ہوا۔ 5 جولائی 1970ء کے انتخابات میں (PRI) کا لوئس ایشوریا آلواریز صدر منتخب ہوا۔ یکم دسمبر کو اس نے میکسیکو کے 15 ویں آئینی صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

1968ء میں میکسیکو کا نیا قومی پرچم رائج ہوا۔ 1970ء کی دہائی میں افراط زر بڑھنے سے بیروزگاری میں اضافہ ہوا۔ پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور اشیاء کی قیمتوں میں بے حد اضافہ ہوا۔ 1976ء میں کرنسی کی قیمت کئی گنا ہوگئی۔ 4 جولائی 1976ء کے صدارتی انتخابات میں (PRI) کا جوز لوپیز پورٹیلو صدر منتخب ہوا۔ اس نے امریکہ سے تعلقات مزید بہتر بنائے۔ اور 1977ء میں، 38 برس کے بعد، سپین کے ساتھ سفارتی تعلقات دوبارہ بحال کئے۔

1970ء کی دہائی کے وسط میں تیل کی پیداوار دوگنی ہوئی اور ملک کے اقتصادی حالات کچھ بہتر ہوئے۔ 1980ء کی دہائی میں ایک دوسری بڑی جماعت نیشنل ایکشن پارٹی (NAP) میکسیکو کی سیاست میں ابھری۔ یکم جولائی 1979ء کو (PRI) نے پارلیمانی انتخابات میں 296ء نشستیں جیت لیں۔ کیمونسٹوں کو 33 سال میں پہلی مرتبہ انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی گئی۔

جولائی 1982ء کے صدارتی انتخابات میں (PRI) کا میجوئل ڈیلامیڈرڈ ہرٹاڈو صدر منتخب ہوا۔ اس کے دور میں بھی میکسیکو کی مشکلات برقرار رہیں۔ (PRI) کے خلاف اپوزیشن میں اضافہ ہوا۔

19 ستمبر 1985ء کو شدید زلزلے سے دارالحکومت سمیت کئی علاقوں کو نقصان پہنچا۔ اس میں دس ہزار افراد ہلاک اور چار بلین ڈالر کی املاک تباہ ہوئیں۔ فروری 1987ء میں میکسیکو اور ارجنٹینا کے درمیان، بیٹا گوینا سے بیونس آئرس تک قدرتی گیس کی پائپ لائن بچھانے کا معاہدہ طے پایا۔ 1988ء میں (PRI) کا کارلوس سالیناس ڈی گارٹری صدر منتخب ہوا۔

جولائی 1992ء میں ایک آئینی ترمیم کی گئی جس کے تحت، 1917ء میں رومن کیتھولک چرچ پر عائد پابندیاں ختم کر دی گئیں۔ دسمبر میں صدر سالیناس امریکی صدر جارج بش اور کینیڈا کے وزیر اعظم برائن ملرو نے ’’نارتھ امریکن فری ٹریڈ ایگریمنٹ‘‘ (NAFTA) پر دستخط کئے۔ 1993ء میں میکسیکن پارلیمنٹ نے اس معاہدے کی تصدیق کر دی۔ یکم جنوری 1994ء کو یہ ٹریڈ تنظیم فعال ہوئی۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا آزاد تجارتی معاہدہ تھا۔

اگست 1994ء کے صدارتی انتخابات میں (PRI) کے ارنسٹوزیڈیلو پونس ڈی لیون (پ 27 دسمبر 1951ء) صدر منتخب ہوئے۔ 16 ستمبر 1998ء کو ملک کا 180 واں یوم آزادی منایا گیا۔ 2 جولائی 2000ء کو صدارتی انتخابات میں اپوزیشن لیڈر اور نیشنل ایکشن پارٹی کے لیڈر وسنٹ فاکس صدر منتخب ہوگئے۔ یکم دسمبر کو انہوں نے اپنا عہدہ سنبھالا اس کے ساتھ ہی (PRI) کا 71 سالہ دور حکومت ختم ہوگیا۔

حکومت

میکسیکو ایک وفاقی جمہوریہ ہے جہاں صدارتی طرز حکومت قائم ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ (ہیڈ آف سٹیٹ)۔ حکومت کا سربراہ چیف ایگزیکٹو اور مسلح افواج کا کمانڈر انچیف ہے۔ صدر براہ راست عوام کے ووٹوں سے چھ سال کے لئے منتخب ہوتا ہے۔ صدر دوسری مدت کے لئے منتخب نہیں ہوسکتا۔ صدر پارلیمنٹ کی منظوری سے اپنی کابینہ نامزد کرتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار دو ایوانی پارلیمنٹ (جنرل کانگریس) کو حاصل ہے۔ سینٹ کے 64 ارکان چھ سال کے لئے اور وفاقی چیمبر کے 500 ارکان تین سال کے لئے عوامی ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔ ہر ریاست کا گورنر چھ سال کے لئے عوامی ووٹوں سے چنا جاتا ہے۔

میکسیکو کے صدر

1۔ گواڈیلوپ وکٹوریا (Gaudalupe Victoria) (1824ء تا 1828ء)

2۔ وسنٹ گوریرو (Vicente Guerrero) (1828ء تا 1829ء)

3۔ جنرل اناستاسیو بستامانتے (Anastasio Bustamante) (1829ء تا 1832ء)

4۔ جنرل انتونیولوپیز سانتا اینا (Antonic Lopes Santa Anna) (1833ء تا 1836ء)

5۔ جنرل اناستاسیو بستامانتے (Anastasio Bustamante) (1836ء تا 1841ء)

6۔ جنرل انتونیولوپیز سانتا اینا (Antonio Lopes Santa Anna) (1841ء تا 1844ء)

7۔ جوز جوآکین ہریرا (Jose Joaquin Herrera) (دسمبر 1844ء تا جنوری 1846ء)

8۔ ماریانو پیریڈس (Mariano Peredes) (جنوری 1846ء تا ستمبر 1846ء)

9۔ جنرل انتونیولوپیز سانتا اینا (Antonio Lopez Santa Anna) (ستمبر 1846ء تا 1848ء)

10۔ جوز جوآکین ہریرا (Jose Joaquin Herrera) (1848ء تا 1851ء)

11۔ ماریانو آریسٹا (Mariano Arista) (1851ء تا 1853ء)

12۔ جنرل انتونیولوپیز سانتا اینا (Antonio Lopez Santa Anna) (1853ء تا 1855ء)

13۔ جوآن آلواریز (Juan Alvarez) (1855ء تا 1857ء)

14۔ اگناسیوکومونفورٹ (Ignacio Komanfort) (1858ء تا جنوری 1858ء)

15۔ بینٹیو پابلو جوآریز (Benito Pablo Juarez) (1858ء تا جون 1863ء)

16۔ شہنشاہ میکسملیان (King Maximilian) (10 جون 1864ء تا 15 مئی 1867ء)

17۔ بینٹیو پابلو جوآریز (Benito Pablo Juarez) (اگست 1867ء تا 18 جولائی 1872ء)

18۔ سیباسٹیان لیروڈ تیجاڈا (Sebastian Lerdo Tejada) (جولائی 1872ء تا نومبر 1876ء)

19۔ جنرل پروفیریوڈیاز (Profirio Diaz) (نومبر 1876ء تا 1880ء)

20۔ جنرل مینوئل گونزالیز (Manuel Gonzales) (1880ء تا 1884ء)

21۔ جنرل پروفیریوڈیاز (Profirio Diaz) (1884ء تا 25 مئی 1911ء)

22۔ فرانسسکو میڈیرو (Francisco Madero) (6 نومبر 1911ء تا 18 فروری 1913ء)

23۔ وکٹوریانو ہیورٹا (Victoriano Huerta) (18 فروری 1913ء تا 15 جولائی 1914ء)

24۔ وینوسٹیانو کارانزا (Venustiano Carranza) (جولائی 1914ء تا 21 مئی 1920ء)

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69343 میں مقصود احمد

ولد الف دین قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1972ء ساکن کلہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/500000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے تیرہ کنال مالیتی اندازاً-/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2675 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شمعون ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 69344 میں رخسانہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 69345 میں سیف اللہ

ولد چوہدری عبدالحمید قوم گجر پیشہ زمیندارہ + ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جونی پور نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 100/ ایکڑ مشترکہ بھائیوں کی ہے اندازاً مالیتی -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الشکور ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 69346 میں عظمیٰ شکر اللہ

بنت شکر اللہ خان بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شکر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد محمد یوسف منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 شکر اللہ خان بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 69347 میں امتہ القیوم قمر

زوجہ چوہدری مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/10000 روپے (2) ترکہ والدین (قابل تقسیم) بصورت زرعی اراضی چک نمبر 71 دھیر کے جنوبی ضلع سرگودھا کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم قمر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد وڑائچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عامر وصیت نمبر 45541

مسل نمبر 69348 میں محمد لطیف

ولد خیر دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال نزد ربوہ مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ ولد امام دین گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد خیر دین

مسل نمبر 69349 میں طاہرہ پروین

زوجہ امین احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع رحمان کالونی ربوہ (3) حق مہر ادا شدہ-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 امین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ ولد امام دین

مسل نمبر 69350 میں چوہدری مبشر احمد وڑائچ

ولد چوہدری حاکم علی وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان رحمان کالونی ربوہ اندازاً-/2000000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع شیخ پور ضلع گجرات مالیتی -/200000 روپے (3) زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع ضلع شیخوپورہ مالیتی -/150000 روپے (یہ اراضی دریا برد ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد تنویر وصیت نمبر 30016 گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ وصیت نمبر 53900

مسل نمبر 69351 میں نصرت جہاں

زوجہ چوہدری معراج الحق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 134.200 گرام مالیتی -/124100 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالعلوم ثناء مالیتی-/2500000 روپے (3) وراثت میں ملی رقم -/318000 روپے (4) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصرت جہاں۔گواہ شدنمبر1 چوہدری معراج الحق وصیت نمبر24442۔گواہ شدنمبر2 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ وصیت نمبر19503

مسل نمبر 69352 میں خیر محمد

ولد محمد رحیم قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر45سال بیعت 1984ء ساکن نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خیر محمد ۔گواہ شدنمبر1 عرفان احمد ظفر وصیت نمبر32940۔گواہ شدنمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر28243

مسل نمبر 69353 میں منور احمد

ولد محمد طفیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر43سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان واقع منور کالونی اندازاً مالیتی -/250000روپے کا 1/2 حصہ(2) موٹرسائیکل مالیتی-/18000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منور احمد ۔گواہ شدنمبر1 عرفان احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر32940۔گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر28243

مسل نمبر 69354 میں بشیر احمد

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم جٹ اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 66سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی گائے پال (سرکاری زمین)24/ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً-/225000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔بشیر احمد۔گواہ شدنمبر1 عرفان احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32940۔گواہ شدنمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر28243

مسل نمبر 69355 میں نذیر احمد

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم جٹ اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 57سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16/ایکڑ (گائے پال سرکاری زمین) اندازاً مالیتی -/150000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد ۔گواہ شدنمبر1 عرفان احمد ظفر معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 69356 میں عبدالحمید قمر ایڈووکیٹ

ولد صوفی فضل احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 244 کنال واقع محمد نواز پورہ ضلع بہاولنگر مالیتی -/3500000روپے (2) زرعی اراضی 37 کنال واقع ڈھڈی ضلع بہاولنگر مالیتی -/500000روپے (3) زرعی اراضی 40 کنال واقع چک نمبر 141/6R ضلع بہاولنگر مالیتی -/500000روپے (4) زرعی اراضی 80 کنال واقع چوگتہ آرائیں ضلع بہاولنگر مالیتی-/1000000 روپے(5) اڑھائی کنال مکان واقع اقبال کالونی مالیتی -/2000000 روپے (6) 6مرلہ مکان واقع بہاولنگر مالیتی-/800000 روپے (7) دوکان ریلوے بازار 1/2 حصہ مالیتی -/600000روپے (8) زرعی اراضی 3/ایکڑ اسلام پورہ مالیتی-/1000000 روپے(9) کار زیر استعمال اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت زرعی آمد + کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالحمید قمر۔گواہ شد نمبر1 احمد خان رانا ولد بشارت احمد رانا ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری نعیم خالد ولد چوہدری خالد لطیف (مرحوم)

مسل نمبر 69357 میں محمد آصف

ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد آصف ۔گواہ شدنمبر1 محمد رمضان بلوچ والد موصی گواہ شدنمبر2 طاہر احمد وصیت نمبر39498

مسل نمبر 69358 میں رشیدہ اعجاز بلوچ

زوجہ اعجاز احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری/گلہ بانی عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بکریاں 14 عدد مالیتی اندازاً-/35000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے (3) ترکہ والد مرحوم مکان واقع ٹالہی شہر کا 1/9 حصہ مالیتی -/20000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/25000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رشیدہ اعجاز بلوچ۔گواہ شدنمبر1 اعجاز احمد بلوچ خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر39498

مسل نمبر 69359 میں محمد اسماعیل

ولد عبدالحلیم کوڑا خان (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 65سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16/ایکڑ اندازاً مالیتی-/200000روپے (2) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 16/ایکڑ واقع دیہہ ھید و ضلع عمرکوٹ اندازاً مالیتی -/200000روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4بھائی 3بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے سالانہ بصورت امداز بچگان مل رہے ہیں اور مبلغ -/20000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد اسماعیل۔گواہ شدنمبر1 محمد رمضان بلوچ ولد لعل خان گواہ شدنمبر2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر39498

مسل نمبر 69360 میں بشریٰ حبیب

بیوہ حبیب احمد (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مویشی پالنا +خانہ داری عمر45سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ07-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) از ترکہ خاوند (مرحوم) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع صادق پور مالیتی -/30000 روپے (2) مویشی مالیتی -/32000 روپے ۔ اس وقت مجھے 24 ہزار سالانہ بصورت جماعتی وظیفہ برائے بیوہ ساس و یتیم بچیاں ملتا ہے نیز مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت مویشی پالنا مل رہے ہیں اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ حبیب ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان بلوچ ولد لعل خان بلوچ ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 69361 میں مجاہد ذیشان

ولد اختر حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مجاہد ذیشان ۔ گواہ شد نمبر 1 رفاقت علی راجپوت ولد محمد طفیل ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 69362 میں سفیر احمد مغل

ولد ڈاکٹر نذیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سفیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نذیر احمد مغل والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 69363 میں عدنان احمد

ولد محمد شریف آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عدنان احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 69364 میں نسرین اختر

زوجہ محمد مومن قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 8 گرام اندازاً مالیتی -/10400 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نسرین اختر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مومن خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 69365 میں قاسم علی

ولد محمد صادق قوم کلو جٹ پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ قاسم علی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بابر وصیت نمبر 46796

مسل نمبر 69366 میں ڈاکٹر ارشد محمود احمد

ولد قاضی محمد اسحاق بسمل قوم قریشی پیشہ پریکٹس عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 17 مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1700000 روپے(2) دوکان 1 عدد مالیتی -/600000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 30 x 70 واقع اسلام آباد مالیتی -/3000000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ملتان مالیتی -/1000000 روپے (5) نقد رقم -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت پنشن + پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ڈاکٹر ارشد محمود احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاں کاہلوں وصیت نمبر 16331 ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340

مسل نمبر 69367 میں عبد الحلیم ملک

ولد عبد الحمید ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاد فیکٹری ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (2) کار مالیتی -/240000 روپے (3) پرائز بانڈز مالیتی -/20000 روپے (3) بینک بیلنس -/700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور بصورت کرایہ ماہانہ مبلغ -/4000 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبد الحلیم ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا سلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا ۔ گواہ شد نمبر 2 صالح احمد ملک

مسل نمبر 69368 میں فرخ شہزاد

ولد شاہد سلیم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فرخ شہزاد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمر ولد محمد اقبال ناصر ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد مسعود بھٹی ولد طیب مسعود بھٹی

مسل نمبر 69369 میں اعجاز احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ اعجاز احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 69370 میں مبارک احمد

ولد عبد العزیز قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 54 سال بیعت 1960ء ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4067 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طارق ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 69371 میں امتہ القدوس

زوجہ جاوید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 55.020 گرام مالیتی -/66024 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 69372 میں چوہدری مبارک احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ھبیۃ القدیر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 69373 میں عبدالمنان کوثر

ولد عبدالعزیز گکھڑ قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع نصیر آباد رحمٰن (2) 10 مرلہ مشترکہ مکان واقع دارالفضل شرقی (یہ تین بھائیوں کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالمنان کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 23491۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر ظفر علی گل وصیت نمبر 46627

مسل نمبر 69374 میں خالد جاوید اختر

ولد محمد ابراہیم (مرحوم) قوم لہرا (جٹ) پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع دارالفضل شرقی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد جاوید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا ولد رائے عبدالقادر منگلا

مسل نمبر 69375 میں نزہت جاوید

زوجہ خالد جاوید اختر قوم لہرا پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/41000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نزہت جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا ولد رائے عبدالقادر منگلا

مسل نمبر 69376 میں محمد سعید طارق

ولد میاں خوشی محمد قوم راجپوت سوئل پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید طارق۔ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر وصیت نمبر 25959۔ گواہ شد نمبر 2 محمد راشد سعید ولد محمد سعید طارق

مسل نمبر 69377 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ محمد سعید طارق قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) زیور بیچ کر رقم کاروبار میں لگائی ہے کاروبار مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آمد از کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید طارق خاوند موصیہ

مسل نمبر 69378 میں محمد راشد سعید

ولد محمد سعید طارق قوم راجپوت سوئل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد راشد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید طارق والد موصی

مسل نمبر 69379 میں منصورہ قیوم

بنت عبدالقیوم گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور انگوٹھی مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ قیوم گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان اکبر وصیت نمبر 12998

مسل نمبر 69380 میں مبشرہ قیوم

بنت عبدالقیوم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان اکبر وصیت نمبر 12998

مسل نمبر 69381 میں سید عبدالمالک ظفر

ولد سید غلام احمد نثار (مرحوم) قوم سید پیشہ کارکن + پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع گھٹیالیاں میں شرعی حصہ (ورثاء 2 بھائی 3 بہنیں)۔ (2) رہائشی مکان 9 مرلہ واقع دارالشکر ربوہ (3) خالی پلاٹ 9 مرلہ واقع دارالشکر ربوہ (4) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5075+2678 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں اور زرعی اراضی کی آمد میں شرعی حصہ کل آمد مبلغ -/18000 روپے سالانہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبدالمالک ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد منیر ولد سید بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق

مسل نمبر 69382 میں عبدالخالق

ولد عبدالسلام قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخالق گواہ شد نمبر 1 عبدالوقاص ولد عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 69383 میں میاں طاہر احمد

ولد میاں قربان حسین (مرحوم) قوم مغل پیشہ کارکن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060+3032 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد میاں محمد انور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں انیس احمد وصیت نمبر 34549

مسل نمبر 69384 میں امتہ القدوس

زوجہ عارف منور قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد وصیت نمبر 36921

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع اوکاڑہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

فیصل مسجد اسلام آباد

اسلام آباد میں مرگلہ پہاڑیوں کے دامن میں واقع شاہ فیصل مسجد جدید فن تعمیر کا شاہکار ہے۔

اس مسجد کو خواب سے حقیقت بننے میں کوئی دو دہائیوں کا عرصہ لگا ہے۔ اور اس عظیم الشان مسجد کی تکمیل 2 جون 1986ء کو ہوئی۔

1959ء میں جب اسلام آباد کی منصوبہ بندی کی جا رہی تھی، تو ان منصوبہ سازوں کے ذہن میں ایک ایسی مسجد کا خاکہ بھی تھا، جو پُر شکوہ بھی ہو، پُر جمال بھی ہو اور اس جدید ترین شہر کی شناخت اور پہچان بھی ہو۔

اسلام آباد کا شہر آہستہ آہستہ بستا رہا اور جب 1966ء میں سعودی عرب کے شاہ فیصل پاکستان کے دورے پر تشریف لائے تو انہوں نے اس مسجد کے تمام تر اخراجات برداشت کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

1968ء میں حکومت پاکستان نے اس مسجد کے ڈیزائن کے لئے ایک بین الاقوامی مقابلے کا اہتمام کیا اور تمام دنیا کے مسلمان عماروں کو اس مقابلے میں شرکت کی دعوت دی۔ انہی عماروں میں ترکی کے جواں سال عمار ویدت ڈیلو کائے (Vedat Delokay) بھی تھے جو استنبول کی ٹیکنیکل یونیورسٹی کے فارغ التحصیل تھے اور مشہور فرانسیسی عمار لی کربوزیئر (Le-Corbusier) کے ساتھ کچھ عرصہ کام کرنے کا اعزاز بھی حاصل کر چکے تھے۔

حکومت پاکستان نے نومبر 1969ء میں ویدت ڈیلو کائے کے مجوزہ ڈیزائن کو انعام کا مستحق قرار دیا اور انہیں اس کے عوض ایک گراں قدر رقم بھی پیش کی گئی۔

مارچ 1975ء میں شاہ فیصل کی وفات کے بعد حکومت پاکستان نے اس مسجد کو ان کے نام سے معنون کرنے کا اعلان کیا اور 12 / اکتوبر 1976ء کو سعودی عرب کے شاہ خالد نے اس عظیم الشان مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔

ابتدائی منصوبے کے مطابق یہاں ایک مسجد ہی تعمیر ہونی تھی۔ مگر آہستہ آہستہ اس میں اسلامک ریسرچ سینٹر، آڈیٹوریم، لائبریری، پرنٹنگ پریس اور اسلامی یونیورسٹی کا بھی اضافہ کر دیا گیا۔

10 سال کی شب و روز تعمیر کے بعد 2 جون 1986ء کو اس عظیم الشان مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔

فیصل مسجد کے مرکزی ہال کا رقبہ 51`984 مربع فٹ ہے، مرکزی ہال کے چاروں طرف چار مینار ہیں جن میں سے ہر ایک کی بلندی 286 فٹ ہے اور 190 فٹ کی بلندی پر ایک ایک نظارہ گاہ (Viewers gallary) بنائی گئی ہے۔ مینار کی بنیادوں پر ان کی چوڑائی 27 فٹ 4 انچ ہے اور مسجد کے مرکزی ہال کی ہر دیوار 228 فٹ لمبی ہے۔ مسجد کا مرکزی ہال ایک خیمہ کی شکل میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جس کی اونچائی اندرونی جانب سے 134 فٹ اور بیرونی جانب سے 150 فٹ ہے۔

اس عظیم الشان مسجد میں کوئی ایک لاکھ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ خواتین کے لئے گیلری کا انتظام علیحدہ ہے۔

شاہ فیصل مسجد کے مرکزی ہال میں پاکستان کے دو ممتاز مصوروں صادقین مرحوم اور گل جی نے بھی آیات ربانی کی خطاطی کا شرف حاصل کیا۔ اس کے علاوہ ہال کے اوپر نصب کئے جانے والے طلائی ہلال کی تنصیب کا کام بھی گل جی ہی نے انجام دیا ہے جو مصور ہونے کے علاوہ ایک سول انجینئر بھی ہیں جبکہ مسجد کی تمام تعمیرات کی نگرانی میسرز نیشنل کنسٹرکشن پاکستان نے انجام دی ہیں۔

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کیلئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(1) جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ سے ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

(2) ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ وانجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) قائم ہے۔

والدین کو چاہئے کہ اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہو گا۔

(نظارت تعلیم)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صدر سمیت تمام عہدیدار سپریم کورٹ کے سامنے جوابدہ ہیں

جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ صدر سمیت تمام عہدیدار سپریم کورٹ کے سامنے جوابدہ ہیں۔ ان کی سمجھ کے مطابق وفاقی حکومت صدر جنرل مشرف کو عدالتی کارروائی سے مستثنیٰ نہیں سمجھتی اور ان کا صرف یہ مطالبہ ہے کہ صدر مشرف کو فریقین کی فہرست سے خارج کر دیا جائے کیونکہ وفاقی حکومت فریق ہے۔ سپریم کورٹ کا فل کورٹ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی درخواست سمیت 23 ایسی درخواستوں کی سماعت کر رہا ہے جن میں چیف جسٹس کو کام سے روکنے اور سپریم جوڈیشل کونسل کی تشکیل کو چیلنج کیا گیا ہے۔

ٹانک، پولیٹیکل ایجنٹ کے گھر پر راکٹ حملہ، 14 ہلاک

صوبہ سرحد کے ضلع ٹانک میں نامعلوم افراد نے خیبر ایجنسی کے پولیٹیکل ایجنٹ کی رہائش گاہ پر راکٹ حملہ کر کے 14۔ افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ پی اے خیبر امیر الدین گھر پر نہ ہونے کی وجہ سے محفوظ رہے۔ حملے میں امیر الدین کے دو بھائی بھی ہلاک ہوگئے ہیں۔ ہلاک ہونے والے دوسرے افراد میں امیر الدین کے رشتہ دار شامل ہیں۔ حملہ گھر کے بہت قریب سے کیا گیا جس میں راکٹوں کے علاوہ دستی بم بھی استعمال کئے گئے۔

چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے قرآن سے تعلق جوڑنا ہوگا

امام کعبہ عبدالرحمٰن السدیس نے کہا ہے کہ فرقہ واریت اور دہشت گردی جیسے مسائل کا حل قرآن مجید میں موجود ہے اگر مسلمان قرآن مجید پر عمل کریں تو مشکلات اور مصائب خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ ہمیں دنیا کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے قرآن مجید سے اپنا تعلق مضبوطی سے جوڑنا ہوگا۔

آئندہ مالی سال کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 520 ارب پر مشتمل ہوگا

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال 08-2007ء کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 520 ارب روپے پر مشتمل ہوگا جس میں ترقیاتی پروگرام 335۔ ارب روپے، صوبائی 150۔ ارب روپے جبکہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کا ترقیاتی پروگرام 35۔ ارب روپے پر مشتمل ہوگا۔

جمالی نے متحدہ مسلم لیگ بنانے کا اعلان کر دیا

سابق وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے متحدہ مسلم لیگ بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت پیپلز پارٹی سمیت دیگر جماعتوں سے مفاہمت کی ملک کو شدید ضرورت ہے اور موجودہ حالات کا تقاضا بھی ہے کہ ہر سیاسی جماعت اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح امریکہ اور یورپ میں بھی دو ہی سیاسی جماعتیں ہیں، پاکستان میں بھی صرف مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی ہی بہتر ہوسکتی ہیں۔

انسانی جین کا بھی گردے کی پتھری بننے میں اہم کردار ہوتا ہے

فرانسیسی ماہرین نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ گردوں کی پتھری بننے میں انسانی جین کا بھی اہم کردار ہوتا ہے۔ گردے کی پتھری کا مرض دنیا کی قدیم ترین بیماریوں میں سے ایک ہے۔ چند برس پہلے گردوں کے امراض ناقابل علاج سمجھے جاتے تھے لیکن آج ان کا علاج ممکن ہے۔ الٹرا ساؤنڈ کی تشخیص اور آپریشن کے جدید ترین طریقوں نے ایسے مریضوں کی زندگی بہت بہتر بنا دی ہے۔

بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کا ذمہ دار خود انسان ہے

ماحول کی تبدیلی کا جائزہ لینے والا بین الحکومتی ادارہ ''آئی پی سی سی'' اس نتیجہ پر ہے کہ دنیا بھر میں ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کے پیچھے انسان کا اپنا ہی ہاتھ ہے۔ آئی پی سی سی کی اس رپورٹ میں 2001ء میں جاری کی گئی رپورٹ کی نسبت زیادہ سخت ہے۔ یہ رپورٹ ماحولیاتی سائنس کی موجودہ صورتحال کا احاطہ کرے گی جبکہ مکمل رپورٹ سال کے آخر میں جاری کی جائے گی۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے ماحول کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ یہ ماحولیاتی حدت پر حرف آخر ہوگی۔ آئی پی سی سی اس نقطہ نظر کی حمایت کرے گا جس کے تحت کہا جاتا ہے کہ بڑھتا ہوا درجہ حرارت دنیا میں بڑے اور طاقتور طوفانوں کا سبب بن رہا ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کے باعث تاج محل پیلا پڑتا جا رہا ہے

بھارتی پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق تاج محل کا سنگ مرمر آس پاس کی آلودگی سے پیلا ہو رہا ہے جس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں تجویز پیش کی گئی کہ تاج محل کی قدرتی رنگت کو برقرار رکھنے کیلئے اس پر ابٹن کا استعمال کیا جائے۔ قدرتی مٹی سے بنے خاص قسم کے ابٹن کا تجربہ ماضی میں بھی کیا گیا تھا۔

وٹامن سی کے استعمال سے الزائمر سے بچا جا سکتا ہے

انسانی جسم کے اندر وٹامن سی ایک بڑا اہم اور پر اثر مانع تکسید کردار ادا کرتا ہے۔ وٹامن سی فری ریڈیکلز کے نتیجے میں ہونے والے امراض جیسے سرطان امراض قلب موتیا' بند کیٹریکٹ اور الزائمر سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اطباء کے مطابق ہر شخص کو روزانہ 500 سے 1000 ملی گرام وٹامن سی درکار ہوتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جون

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:12

1994ء ماڈل / مناسب حالت، مناسب قیمت
سوزوکی مہران برائے فروخت
گرے کلر، فیصل آباد نمبر پلیٹ، AC ماڈل
رابطہ ربوہ: 047-6212092/0333-6706425

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

داخلہ مڈل کلاسز الصادق اکیڈمی
الصادق اکیڈمی میں انگلش میڈیم طلباء و طالبات کا داخلہ ٹیسٹ برائے کلاس 6th,7th,8th مورخہ 10 اور 12 جون 2007ء کو صبح 7:00 بجے شروع ہوگا۔ مورخہ 10 جون کو انگلش اور ریاضی کے مضامین کا جبکہ 12 جون کو سوشل سٹڈی اور سائنس کے مضامین کا ٹیسٹ ہوگا۔ جس جماعت میں داخلہ درکار ہو ٹیسٹ اس سے پچھلی جماعت کی کتابوں سے ہوگا۔ داخلہ فارم اور مزید معلومات کیلئے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ سے رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی
047-6211637-6214434

C.P.L 29-FD

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

MACLS
Modern Academy of Computer and Language Studies
Admission opens
LANGUAGES Spoken English Language Course (Duration 12, weeks)
IELTS (Duration 12, weeks)
(With assurance of 7+ Bands Positively)
TOEFL (Duration 12, weeks)
جرمنی جانے سے پہلے 3 ماہ میں جرمن زبان سیکھئے
German language course (Duration 12, weeks)
From Audio & Videos disks
درج ذیل تمام کمپیوٹر COMPUTER کورسز جدید لیب میں کروائے جا رہے ہیں

MS Office. Excel. Word, Power Point, Access,	
Composing. Inpage.	Typing
Corel Draw, Photo Paint	Java, Html
Adobe Photoshop	Disk Operating System
Photo Editing	Windows
Graphic Developing	Hardware. Partition, Assembling.
Graphic Designing	Part fixing, Drivers
Video Editing	Oracle
Uleed Studio	Networking
Animations	Internet
Flash, Auto Cad	Poser 3D
Swish Mx	Use of Multimedia
Web Designing.	Sound Creating, Mixing, Editing

بیرون ملک جانے کے خواہشمند طلباء کی راہنمائی کی جاتی ہے
نیز ہر قسم کے ویزا فارم اور اپیل فارم پُر کروانے کیلئے تشریف لائیں
M@cls. College Road Rabwah Opp. Jamia Ahmadiya (New Campus)
TeL. 047-6212088 047-6011341 Cell. 0334-6201286